س) توحید کی تعریف اور اس کے معاشرے میں اور انفرادی زندگی پر کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں وضاحت کریں۔

تعارف: انسانیت پر اسلام کا سب سے بڑا احسان "عقیدہ توحید" ہے۔ جیسے عقائد اسلام کی جان ہیں اسی طرح سے عقائد کی جان عقیدہ توحید ہے۔ عقیدہ توحید کا مطلب ہے کہ اللہ کو ایک ماننا یہ ماننا کے دنیا کا وہی خالق اور مالک ہے اسکا کوئی شریک نہیں ہے اور صرف وہی عبادت کے قابل ہے۔ دنیا میں جتنے بھی انبیاء اور رسل آئے سب نے عقیدہ توحید کی ہی تبلیغ کی اور اس کے بعد امام اولیاء اور امت مسلمہ کو چاہیے کہ وہ اپنے عمل سے اسکی تبلیغ کریں اور علمی اور عالمی کردار میں سے بھی اسکو فروغ دیں۔

دنیا میں مسلمانوں کو عقیدہ توحید کے لیے دو بڑے چیلنجز کا سامنا ہے۔

1) وجودِ باری تعالیٰ کا اثبات
2) عقیدہ توحید کی تبلیغ

وجودِ باری تعالیٰ کا اثبات

یہ دنیا اللہ تعالیٰ نے بنائی ہے اور "الہ" اللہ کی تعریف کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ یہ عرب کے زمانے میں بھی اسی لیے استعمال کیا جاتا تھا۔ ~~عربیوں سے جو تقابات~~ بنی اسرائیل سے جو تقابات عربیوں کو وراثت میں ملی ان میں "ال م" بھی ایک ہے۔

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں

try to add the arabic of quranic ayats as well.

اور اگر آپ ان سے پوچھو گے کہ زمین اور آسمان کو کس نے بنایا اور سورج اور چاند کس نے تسخیر کیے تو وہ ضرور کہیں گے کہ اللہ نے۔ تو پھر یہ کہاں اوندھے ہوئے جاتے ہیں۔ اور اللہ ہی ہے جو اپنے بندوں میں سے جس کو چاہے کشادہ رزق دے اور جس کا چاہے رزق تنگ کر دے اور وہ ہر چیز سے واقف ہے۔ اور اگر تو ان سے پوچھے کہ کون ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا اور اسکے باوجود کے زمین

Scanned with CamScanner

مردہ ہو چکی تھی اس میں جان ڈالی تو وہ بس کہہ دیں گے کہ اللہ نے (اور کہو) کہ شکر اللہ ہی کے لیے ہے لیکن یہ لوگ عقل نہیں رکھتے

do not a line space between each line.

فطرتِ انسانی سے دلیل۔

قرآن مجید سے ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ ربوبیت انسان کے وجود کے اندر ودیعت کر دی گئی ہے اور قرآن مجید یہ ایک معاہدہ کی صورت میں بیان کرتا ہے جس میں انسان سے عہد وپیمان لیا گیا ہے۔ لیکن چونکہ انسان کو اس زندگی میں امتحان کے لیے بھیجا گیا ہے اسلیے اسکی یاداشت سے یہ چیز مٹا دی گئی ہے لیکن اسکے کچھ نشان انسان کے دل اور دماغ میں موجود ہیں۔ پھر جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اپنے رب کی طرف رجوع کرتا ہے۔ جیسے ایک چھوٹا بچہ اپنی ماں کی طرف لپکتا ہے مصیبت کے آن پڑنے پر۔ قرآن کی سورت الاعراف میں اللہ اس عہد وپیمان کا ذکر کرتے ہیں

"اور یاد کرو جب پروردگار نے بنی آدم کی پشت سے انکی اولاد کو نکالا اور ان کو خود ان پر گواہ بنا کر پوچھا: کہ کیا میں تمہارا رب نہیں؟ تو انہوں نے جواب دیا کہ بے شک تو ہی ہمارا رب ہے اور ہم اس پر گواہی دیتے ہیں۔ یہ ہم نے اسلیے کیا تاکہ تم قیامت کے دن ایسا نہ کہنے لگو کہ ہم تو اس سے بے خبر ہی رہے" (الاعراف، 172)

حضرت آدم ؑ کی نسل ہونے کے ناطے بھی ہمیں پتہ چلتا ہے کہ اللہ ایک ہے کیونکہ جب ان کو پیدا کیا تو انہوں نے خدا کی بات سنی اور فرشتوں نے انہیں سجدہ کیا۔ یہ حقیقت انہوں نے اپنی نسل کو بھی

Scanned with CamScanner

بتائی اور ان کے بعد آنے والی نسلوں کو ان کی نسلوں کے بتایا۔

تخلیق ارض و سما سے دلیل:

دنیا کی تخلیق اللہ تعالی نے کی ہے اور اس میں موجود زمین اور آسمان اور باقی مخلوقات کا مالک بھی صرف اللہ ہی ہے۔

قرآن مجید میں اللہ نے بہت سارے مقامات پر زمین اور آسمان کی پیدائش کو پیدا کرنے کا ذکر کیا ہے۔ جیسے کے سورہ البقرہ میں اللہ تعالی فرماتے ہیں:

"اور وہی (اللہ) ہی تو ہے جس نے سب چیزیں جو کچھ زمین میں ہے اسے بنایا اور پھر اس نے آسمان کی طرف رخ کیا تو اسے سات ہی آسمان بنا دیا۔ اور وہ ہر چیز سے خبردار ہے۔"
(سورہ البقرہ)

امام ابو حنیفہ رض سے دلیل۔

امام ابو حنیفہ رض فرماتے ہیں کہ دریا کے کنارے ایک درخت ہے۔ وہ گرا اور اس کی لکڑی الگ الگ ہو گئی ہے۔ پھر وہ کٹی ہو کر ایک کشتی بنائی گئی اور دریا پر چلنے لگی ہے۔ امام ابو حنیفہ فرماتے ہیں کہ جیسے ایک کشتی خود نہیں تخلیق ہو سکتی تو اس دنیا کو تخلیق کرنے والا بھی تو موجود ہے۔ اسکی ایک اور مثال وہ دیتے ہیں کہ جب ایک انسان خود پیدا نہیں ہو سکتا اس کو پیدا کرنے والا کوئی باپ موجود ہے تو اس کو پیچھے کرتے سوچتے رہیں تو کہتا تو کہ سب سے پہلا انسان تخلیق کرنے والا بھی موجود ہے۔ یہی دلیل امام ابو حنیفہ نے دہریوں کو بھی دی۔

گردش لیل و نہار سے دلیل۔

~~دنیا میں زمین سورج کے گرد~~ گھومتی ہے

درخت، پہاڑ، چاند، ستارے، سورج، دریا سب اپنی جگہ پر موجود ہیں اور اپنے اپنے کام کر رہے ہیں۔

Scanned with CamScanner

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں

"اور زمین اور آسمان کی پیدائش اور رات اور دن کے بدلنے میں عقل والوں کے لیے نشانیاں ہیں"۔ (سورۃ آل عمران)

ایک اور جگہ پر فرمایا:

ان فی السماوات والارض لآیت المومنین (الجاثیہ)

بے شک زمین اور آسمان میں مومنین کے لیے نشانیاں ہیں۔

بے مثل تخلیق کے حوالے سے دلیل۔

دنیا کی ہر چیز ایک نظام سے چل رہی ہے اور یہ نظام الٰہی ہے جس کے مطابق سورج، چاند، ستارے اپنے اپنے مقررہ وقت پر نکلتے ہیں۔

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

"اور اللہ کی ایک صفت یہ ہے کہ اس نے ہر چیز کو ~~کانظام~~ مضبوط بنایا" (النمل)

سامی اور غیر سامی مذاہب میں عقیدہ توحید۔

سامی مذاہب (الہامی) تین ہیں یہودیت، عیسائیت اور اسلام جبکہ غیر سامی (غیر الہامی) میں بدھ مت ہندو مت، زرتشت وغیرہ شامل ہیں۔

زرتشت

زرتشت جو ایران میں رائج تھا۔ اس عقیدہ کے مطابق دو خدا موجود ہیں ایک خدائے خیر اور خدائے شر۔

ہندو مت: اس عقیدہ میں بھی وحدانیت کا کوئی ذکر نہیں ہے بلکہ بہت سارے خداؤں کو مانا جاتا ہے جیسے کہ شیوا، برہما اور وشنو۔

بدھ مت: لوگ مختلف بدھوں کی عبادت کرتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

یہودیت اور عیسائیت۔

یہودی حضرت عزیرؑ کو اللہ کا بیٹا اور عیسائی حضرت عیسیٰؑ کو اللہ کا بیٹا مانتے ہیں۔

اسلام: اسلام میں خالص عقیدہ توحید موجود ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن مجید کی سورہ اخلاص میں بیان کرتے ہیں

(اخلاص) قل ھو اللہ احد. اللہ الصمد. لم یلد ولم یولد. ولم یکن لہ کفوا احد.
کہو کہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس کی کوئی اولاد ہے نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ اور اس کا کوئی ہمسر نہیں۔

قرآن مجید میں بھی آیۃ الکرسی جسے کہا جاتا ہے اس میں بھی اللہ کی وحدانیت کا ذکر موجود ہے۔ اور اس میں اللہ ہی عبادت کے لائق ہے پر زور بھی دیا گیا ہے اور بتایا گیا ہے کہ اللہ ہی کی سلطنت اور قدرت موجود ہے۔

عقیدہ توحید کے انفرادی زندگی پر اثرات۔

عقیدہ توحید کے مسلمانوں پر مثبت اثرات ظاہر ہوئے جن میں سے کچھ درج ذیل ہیں۔

آزادی اور حریت۔ عقیدہ توحید پر عمل کرنے سے انسان آزادی کی اس راہ کی طرف چلتا ہے جو اس کو اشرف المخلوقات ہونے کا بھی ظرف فراہم کرتی ہیں۔ عقیدہ توحید پر عمل کرنے سے وہ اپنی اہمیت کو جانتا ہے۔ اور اپنے پاس موجود عقل جو کہ کسی اور جاندار کے پاس نہیں ہے کو استعمال کرکے غور و فکر کرتا ہے اور اپنی اللہ کے علاوہ کسی سے آزاد ہوتے زندگی بسر کرتا ہے۔

محبت الہٰی عقیدہ توحید پر عمل کرنے سے اللہ تعالیٰ کے ساتھ محبت پیدا ہوتی ہے اسی لیے قرآن مجید میں اللہ فرماتے ہیں۔

کہ ایمان والے سب سے زیادہ محبت اللہ سے کرتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

صبر و تحمل۔ عقیدہ توحید پر جب انسان عمل کرتا ہے اور اسے پتہ ہے
کہ زندگی میں ہر کام اللہ کی مرضی سے ہو رہا ہے اور وہی نظام
بھی چلا رہا ہے۔ تو اس کو اس چیز پر بھروسہ صبر و تحمل
بھی دیتا ہے جب اس پر کوئی تکلیف آتی ہے تو اور وہ
اللہ ہی سے رجوع بھی کرتا ہے۔

add references/examples against your arguments.

the minimum description under a heading should be 5 lines.

وسعت نظر
عقیدہ توحید پر عمل کرنے والا کبھی تنگ نظر نہیں ہوتا اسکی دوستیاں اور دشمنیاں بھی خالص اللہ ہی کے لیے ہوتی ہیں۔

عزت نفس عقیدہ توحید پر عمل کرنے سے انسان کو بلندی اور عزت نفس حاصل ہوتا ہے۔ وہ دنیا کی ہر چیز پر اپنے نفس سے نہیں بلکہ اللہ کی نظر سے دیکھتا ہے تولتا ہے۔

عجز و نیاز، اللہ پر ایمان رکھنے سے انسان خودداری اور حاصل کرتا ہے۔ مغرور اور تکبر نہیں کرتا کیونکہ اللہ تعالیٰ تکبر کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

اصلاح اخلاق۔
عقیدہ توحید سے انسان کے اندر پاکیزگی اور احساس ذمہ داری اجاگر ہوتی ہے۔ اور وہ اپنے اعمال کو بھی درست کرنے کی طرف لگا رہتا ہے۔

Scanned with CamScanner

عقیدہ توحید کے معاشرے اور اجتماعی زندگی پر اثرات۔

دنیا میں بہت سے ممالک میں جو مذہب مانا جاتا ہے اس میں عقیدہ توحید پر ایمان نہیں ہے یہی وجہ ہے کہ یہ دنیا حصوں میں بٹی ہوئی ۔ یہ دنیا قوم پرستی اور انسانیت پرستی میں بٹی ہوئی ہے جس کی وجہ سے دنیا متحد نہیں ہے۔ جس کی وجہ سے دنیا میں ایک امن والے نظم و ضبط کی کمی ہے۔

کیونکہ باقی مذاہب میں نہ تو مسائل کو حل کرنے کی طاقت ہے نہ ہی نظام کو اکھٹا لے کر چلنے کی۔

attempt this part in detail as well by giving subheadings.

خلاصہ بحث

صرف عقیدہ توحید پر عمل کر کے ہی انسان دنیا اور آخرت دونوں میں کامیابی حاصل کر سکتا ہے۔ کیونکہ اللہ کے سوا کسی اور مذہب میں یہ طاقت نہیں کہ وہ دنیا کے نظام کو متحد کر کے چلا سکے اور انسان کے تمام مسائل کو حل کر سکے۔

07/20

short and incomplete answer, a20 marks qs should have around 15 subheadings.

and be on 7-9 sides of a page.

improve the headings quality, paper presentation and the references part.

Scanned with CamScanner